Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | منگل 29 ستمبر 2026ء 16 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 188

ٹانک دہشتگردوں کی ٹریفک پولیس وین پر فائرنگ 3 اہلکار شہید 2 اے ایس آئی اور راہگیر زخمی

ملزمان کی گرفتاری کے لیے تمام شاہراہوں پر ناکہ بندی کردی گئی، دہشت گرد ٹریفک پولیس موبائل بھی لے گئے

صدر آصف زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور محسن نقوی کی ٹانک میں ٹریفک پولیس کی گاڑی پر دہشتگردوں کی مذمت، شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش

ٹانک (مہران بیورو) دہشت گردوں نے ٹریفک اہلکاروں کی موبائل پر فائرنگ کردی جس سے 3 اہلکار شہید جبکہ اے ایس آئی اور 2 راہگیر زخمی ہوگئے۔ ڈی پی او عبدالصمد خان کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ٹانک کے وزیر آباد بازار میں پیش آیا جہاں مسلح ملزمان نے ٹریفک اہلکاروں کی موبائل پر فائرنگ کی بس سے گاڑی میں سوار تین اہلکار موقع پر ہی شہید ہوگئے جب کہ ملزمان فرار ہوگئے۔ ڈی پی او نے بتایا کہ دہشت گرد ٹریفک پولیس موبائل بھی لے گئے جسے بعد ازاں گروہ چھاسے برآمد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملزمان کی فائرنگ سے 2 راہگیر بھی زخمی ہوئے۔ ڈی پی او نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے تمام شاہراہوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی سے کوریا کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

ڈی آئی خان چیک پوسٹ حملے میں ملوث دہشت گرد کا سراغ بھی کابل سے ملا ہے سیاست کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی ہے عطا اللہ تارڑ

PTI دہشتگردوں کی حمایت ملوث معاملات میں وزیر اطلاعات

پاکستان میں گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں اور حملہ آور تشکیلوں میں 70 فیصد افغان شہری ملوث ہیں، طلال چوہدری

خیبر پختونخوا حکومت کا دہشت گردوں اور افغانستان کے حوالے سے معاندانہ نرم رویہ سہولت کاری اور مجرمانہ غفلت ملک کو دہشت گردی کی آگ میں دھکیل رہی ہے وزیر مملکت کی گفتگو

گورنر راج کی دھمکیوں سے اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹوں گا، سہیل آفریدی

خیبر پختونخوا کو دوبارہ دہشتگردی کی آگ میں جھونکنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے، امن کھلنے بے شمار قربانیاں دیں

وفاق کو کئی بار خطرے سے آگاہ کیا لیکن ہمارے بیانات کو پروپیگنڈا قرار دیا گیا بارہا ریاست کی موجودہ پالیسی غلط ہے وزیراعلیٰ کے پی

اسلام آباد، وفاقی وزیر اکسن اقبال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کے 37 مراکز صحت آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ

مراکز صحت کی آؤٹ سورسنگ کا مقصد صحت کے شعبے میں معیار، رسائی اور کوریج کو بہتر بنانا ہے، ہیلتھ فاؤنڈیشن

اہل اور تجربہ کار فرموں، تنظیموں اور جوائنٹ وینچرز سے دلچسپی کے اظہار کی درخواستیں طلب کر لی گئی، رپورٹ

اسلام آباد، وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس

پی ٹی آئی کے مطالبات جائز، گورنر راج گلے پڑے گا، حافظ نعیم

پیٹرول اور بجلی کی قیمتیں کم ہونی چاہئیں، لانگ مارچ کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوگا

حکومت بہانے بناتی ہے کہ عالمی سطح پر پیٹرول مہنگا ہے، اس لئے قیمت بڑھائی گئی

مویشی پال کسانوں کو بروقت معیاری ویکسین کی فراہمی یقینی بنائی جائے، عاشق کرمانی

نئے آپریشن تھیٹر اور ایکسرے روم کی سہولت سے جانوروں کے پیچیدہ کیسز کی بروقت تشخیص اور بہتر علاج میں مدد ملے گی

سی ڈی ایچ چوکیرہ، جانوروں کیلئے آپریشن تھیٹر، ایکسرے روم کا افتتاح، ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر نوید سمرو دیگر کی شرکت

گڈز ٹرانسپورٹ کیلئے راستے تاحال بند، ادائیگی بھی نہ ہو سکی

کنٹینرز کی بکنگ معطل، رکاوٹوں کے معاملہ پر کمیٹی کا اجلاس بے نتیجہ، سیکرٹری کمیٹی کا بھی گڈز ٹرانسپورٹ سے تعلق

پشاور موڑ وے کھول دی گئی، جی ٹی روڈ بھی ٹریفک کیلئے بحال

موڑ وے ایم 4 پر ملکہ تا سنڈل سیکشن کی بحالی کا کام تاحال جاری ہے، ترجمان

معتبر معلومات تک رسائی شہریوں کا بنیادی حق ہے، زرداری

سرکاری اداروں کی جوابدہی اور ذمہ داری ابلاغ نا گزیر ہے، عالمی یوم معلومات پر پیغام

شہری وزیر اطلاعات کی کارکردگی سے غیر مطمئن، سہیل آفریدی پر شدید تنقید

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے تمام قانونی تقاضے پورے، کچھ بھی ہو سکتا ہے، امیر مقام

صوبے میں دہشت گردوں کا راج ہے، عوام ایک عرصے سے دہشت گردی کا سامنا کر رہے ہیں، قیدی کے ساتھ مذاکرات نہیں ہو سکتے

کے پی میں سہیل آفریدی نہیں چل سکے گا، سہیل آفریدی وزارت اعلیٰ سے ہٹنے کے بعد لوٹ مار کے جرم میں جیل کے اندر ہوگا

پنجاب میں بارش، جڑواں شہروں میں رین ایمرجنسی نافذ

فیڈر ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل، کئی محلے تالاب کا منظر پیش کرنے لگے

بانی پی ٹی آئی کا وزیراعلیٰ کو عہدے سے ہٹانے کا پیغام

سہیل آفریدی مارچ نہ کر سکے تو بھی کوئی معافی نہیں ہے، شیر افضل مروت

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چکوال کی کھلی کچہری

درخواست دہندگان کے مسائل سن کر حل کرنے کے احکامات جاری

خیبر پختونخوا کے 37 مراکز صحت آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ

مراکز صحت کی آؤٹ سورسنگ کا مقصد صحت کے شعبے میں معیار، رسائی اور کوریج کو بہتر بنانا ہے، ہیلتھ فاؤنڈیشن

اہل اور تجربہ کار فرموں، تنظیموں اور جوائنٹ وینچرز سے دلچسپی کے اظہار کی درخواستیں طلب کر لی گئی، رپورٹ

عدالتی نوٹس کے بعد نظر بندی گرفتاری کارروائی پر تشویش کا اظہار

ڈی آئی جی آپریشنز لاہور تو قرفاری نے تمام حالات کی ذاتی طور پر انوائری کا حکم، سماعت (کل) تک ملتوی

امیر خان کی گرفتاری کی وجوہات، وقت، طریقہ کار، تمام حالات و واقعات کی مکمل تفصیلات شامل کرنے کی ہدایت

پی ٹی آئی کے مطالبات جائز، گورنر راج گلے پڑے گا، حافظ نعیم

پیٹرول اور بجلی کی قیمتیں کم ہونی چاہئیں، لانگ مارچ کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوگا

حکومت بہانے بناتی ہے کہ عالمی سطح پر پیٹرول مہنگا ہے، اس لئے قیمت بڑھائی گئی

پاکستان کی ترقی کا سفر جاری رہے گا، ہم حرمین شریفین کے دفاع کیلئے مملکت سعودی عرب کیساتھ کھڑے ہیں، علامہ طاہر اشرفی

گورنر راج خوشی سے نہیں، آخری آپشن ہوتا ہے، فیصل کنڈی

خیبر پختونخوا میں امن و امان کی سورتحال انتہائی تشویشناک ہے، گورنر خیبر پختونخوا

پی ٹی آئی اسلام آباد پر امن مارچ کے لیے نہیں جا رہی، ماضی کا ریکارڈ بھی اتنا اچھا نہیں

اوپن ڈور پالیسی فعال، عوامی مسائل حل کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری، ڈی سی مری

سائلین اور عوامی وفود سے ملاقاتیں، تجاوزات، صفائی، ریونیو شکایات اور دیگر درخواستیں ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش، احکامات صادر

قانون کے مطابق تاجروں کے جائز مطالبات کے حل کیلئے اقدامات یقینی بنائے جائیں گے، آغا خیر سباس شیرازی کی یقین دہانی

ڈپٹی کمشنر نے پن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل سے آگاہی حاصل کی

مسائل کے فوری حل کے ذریعے مظلومیت کی فراہمی یقینی بنانے کی حکمت عملی پر کاربند ہے

علیمہ خان کو جیل میں ملاقات اور میڈیکل سہولیات پر قانون کے مطابق فیصلہ کرنیکا حکم

پی ٹی آئی کے مطالبات جائز، گورنر راج گلے پڑے گا، حافظ نعیم

پیٹرول اور بجلی کی قیمتیں کم ہونی چاہئیں، لانگ مارچ کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوگا

حکومت بہانے بناتی ہے کہ عالمی سطح پر پیٹرول مہنگا ہے، اس لئے قیمت بڑھائی گئی

ہم حرمین شریفین کے دفاع کیلئے مملکت سعودی عرب کیساتھ کھڑے ہیں، علامہ طاہر اشرفی

گورنر راج خوشی سے نہیں، آخری آپشن ہوتا ہے، فیصل کنڈی

خیبر پختونخوا میں امن و امان کی سورتحال انتہائی تشویشناک ہے، گورنر خیبر پختونخوا

پی ٹی آئی اسلام آباد پر امن مارچ کے لیے نہیں جا رہی، ماضی کا ریکارڈ بھی اتنا اچھا نہیں

اوپن ڈور پالیسی فعال، عوامی مسائل حل کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری، ڈی سی مری

سائلین اور عوامی وفود سے ملاقاتیں، تجاوزات، صفائی، ریونیو شکایات اور دیگر درخواستیں ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش، احکامات صادر

قانون کے مطابق تاجروں کے جائز مطالبات کے حل کیلئے اقدامات یقینی بنائے جائیں گے، آغا خیر سباس شیرازی کی یقین دہانی

ڈپٹی کمشنر نے پن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کے مسائل سے آگاہی حاصل کی

مسائل کے فوری حل کے ذریعے مظلومیت کی فراہمی یقینی بنانے کی حکمت عملی پر کاربند ہے

علیمہ خان کو جیل میں ملاقات اور میڈیکل سہولیات پر قانون کے مطابق فیصلہ کرنیکا حکم

Scanned with CamScanner

EDITORIAL PAGE

اداریتی صفحہ

** پاکستان کی سود والی معیشت **



تحریر: ملک ذیشان ڈیڑھ

پاکستان آج جس معاشی دلدل میں پھنسا ہوا ہے، اس کی سب سے بڑی وجہ سودی نظام ہے۔ ہم نے قرض پر قرض لیا، سود پر سود دیا، اور آج ہمارا بجٹ کا بڑا حصہ صرف سود کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے۔ یہ ایسا ناسور ہے جو غریب کو غریب تر اور امیر کو امیر تر کر رہا ہے۔ سودی معیشت میں دولت چند ہاتھوں میں مرتکز ہو جاتی ہے۔ ہینک امیر کو مزید امیر بناتا ہے، جبکہ چھوٹا کسان اور مزدور قرض کے بوجھ تلے دب جاتا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن اسی نظام کی پیداوار ہیں۔ پاکستان کی معیشت آج وینٹی لیٹر پر ہے۔ ہر حکومت آتی ہے، آئی ایم ایف سے قرض لیتی ہے، عوام پر ٹیکس لگاتی ہے اور چلی جاتی ہے۔ لیکن اصل بیماری کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتا، اور وہ بیماری ہے سود۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: "اَللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" (البقرہ: 275) ترجمہ: اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔ ایک اور مقام پر ارشاد ہے: "فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ" (البقرہ: 279) ترجمہ: اگر تم سود سے باز نہ آئے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ کیا اس سے بڑی وعید ہو سکتی ہے؟ ہم اللہ سے جنگ کر کے ترقی چاہتے ہیں، کیسے ممکن ہے؟ نوبل کریم بینکنگ نے فرمایا: "سود کے سترگنا ہیں، سب سے بڑا اپنی ماں سے زنا کے برابر ہے۔" (ابن ماجہ) یہی وجہ ہے کہ سودی معیشت میں برکت نہیں۔ آج پاکستان کا کل قرض 80 ہزار ارب سے تجاوز کر چکا ہے اور ہم صرف سود کی ادائیگی کے لیے نیا قرض لیتے ہیں۔ یہ غلامی کا طوق ہے۔ 1. مرحلہ وار سود کا خاتمہ: فوری طور پر حکومت اندرونی قرضوں کو اسلامی سکوک اور مشارکہ میں بدلے۔ اسٹیٹ بینک کو حکم دیا جائے کہ پانچ سالہ پلان میں تمام کرنسی نوٹوں کو مضاربہ مالی بنیاد پر منتقل کیا جائے۔ 2. زکوٰۃ و عشر کا باقاعدہ نظام: قرآن میں ہے: "خُذْ مِنْ اَمْوَالِھِمْ صَدَقَۃً تُطَھِّرُھُمْ وَتُزَکِّیْھِمْ بِھَا" (التوبہ: 103)۔ اگر صرف ہینک بیلنس، خام مارکیٹ اور بڑی جائیدادوں سے صحیح زکوٰۃ وصول کی جائے تو سالانہ ہزاروں ارب روپے عزت کے ساتھ کے لیے مل سکتے ہیں۔ اس سے بیروزگاری الاؤنس اور بلا سود قرضے دیے جائیں۔ 3. زراعت معیشت کی ریڑھ کی ہڈی: پاکستان کی 70 فیصد آبادی بالواسطہ زراعت سے جڑی ہے۔ کسان کو سودی قرض کی بجائے قرض حسنہ دیا جائے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو زمین کو آباد کرے وہ اس کا حقدار ہے۔" بنجر زمینیں نوجوانوں میں تقسیم کی جائیں۔ 4. قدرتی وسائل کی قومی تحویل: پنڈی گھیب سے تھرٹک تیل، گیس، کوئلہ اور سونا اللہ کی امانت ہے۔ ان کی آمدنی چند اشرافیہ کی بجائے قومی خزانے میں آئے اور ہر سوبے کو مساوی حصہ ملے۔ سود بالکل ختم کر کے ایک قوم، ایک معیشت کا نعرہ لگایا جائے۔ 5. عدل پر مبنی احتساب: ایک فرمان ہے کہ دریائے فرات کے کنارے اگر کتا بھی بھوکا مرے تو حکمران ذمہ دار ہے۔ جب عدلیہ آزاد ہوگی اور حکمران کا احتساب ہوگا تو کرپشن سے نکلنے والے 5000 ارب روپے معیشت میں آئیں گے۔ دنیا میں آج تک کوئی بھی ملک 100 فیصد سود سے مکمل نہیں نکل سکا، کیونکہ عالمی مالیاتی نظام ڈالر اور سودی قرضوں سے جڑا ہے۔ لیکن جن قوموں نے سود سے نکلنے کی نتیجہ کوشش کی، ان کے تجربات ہمارے لیے سبق ہیں: 1. ایران: 1983 میں ایران نے قانون پاس کر کے تمام بنکوں کو سودی نظام سے اسلامی نظام میں بدلنے کا حکم دیا۔ تمام بینک مضاربہ اور مشارکہ یعنی نفع و نقصان کی شراکت پر منتقل کیے گئے۔ پابندیوں کے باوجود ایران کا بینکاری نظام قائم رہا اور آج ایران دنیا کے تین بڑے اسلامی مالیاتی ممالک میں شامل ہے۔ 2. سوڈان: سوڈان نے صدارتی فرمان کے ذریعے مکمل اسلامی بینکاری اپنائی۔ اس کا منقسمہ سود پر مبنی معیشت سے نفع و نقصان کی شراکت والی معیشت کی طرف بنیادی تبدیلی تھا۔ 3. ملائیشیا سب سے کامیاب ماڈل: ملائیشیا نے 1983 میں اسلامی بینکاری شروع کی اور آج اس کے اسلامی بینکاری اثاثے کل بینکاری کا 30 فیصد سے زیادہ ہیں۔ 1997 میں ملائیشیا نے سکوک (اسلامی بانڈز) متعارف کرائے۔ تحقیق سے ثابت ہوا کہ ان بانڈز نے نئے سرمایہ کاروں کو متوجہ کیا، پرانے سرمایہ کار ختم نہیں ہوئے، بلکہ مجموعی سرمایہ بڑھ گیا اور اس سے ملائیشیا کی معاشی ترقی میں مدد ملی۔ 4. سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات: آج ایران، سعودی عرب اور ملائیشیا مل کر دنیا کے 72 فیصد اسلامی مالیاتی اثاثے رکھتے ہیں۔ عالمی اسلامی بینکاری اثاثے 2024 میں 3.88 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئے جو 9.14 فیصد سالانہ ترقی ہے۔ 2020-2022 کے بحران میں اسلامی اثاثے 10 فیصد بڑھے جبکہ روایتی بینک جمود کا شکار رہے۔ پاکستان کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کوئی قوم راتوں رات سود سے نہیں نکلتی۔ ملائیشیا نے دو ہزار نظام چلایا، آہستہ آہستہ اسلامی حصہ بڑھایا۔ ایران اور سوڈان نے انقلابی طریقہ اپنایا۔ پاکستان کے لیے بہترین راستہ ملائیشیا والا ہے: مضبوط ریگولیٹری فریم ورک، سکوک کا فروغ، اور آہستہ آہستہ سودی نظام کا خاتمہ ہو اور قوم کو یاد رکھنا چاہیے، معیشت کا مکمل دانشگین میں نہیں، مدینہ کی سیرت میں ہے۔ جب ہم سود چھوڑ کر مساوات اپنائیں گے تو اللہ آسمان سے برکت نازل فرمائے گا۔

** سید پور کے متاثرین، انصاف کے منتظر **

اسلام آباد کو پاکستان کا جدید دارالحکومت کہا جاتا ہے، مگر اس جدید شہر کی بنیاد میں کئی ایسی ہستیاں اور خاندان بھی شامل ہیں جن کی تاریخ اس شہر کے وجود میں آنے سے کہیں پہلے کی ہے۔ سید پور ویلج بھی ایسی ہی ایک تاریخی بستی ہے، جہاں نسلوں سے آباد خاندان آج اپنے گھروں اور زرعی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں۔

سید پور کے متاثرین کا بنیادی سوال نہایت سادہ مگر انتہائی اہم ہے۔ اگر ان کے آباؤ اجداد دہائیوں سے یہاں آباد تھے، ان کی زمینیں وفاقی دارالحکومت کے قیام کے لیے حاصل کی گئیں اور آج انہی علاقوں میں قیمتی آبادیاں قائم ہو چکی ہیں، تو ان خاندانوں کے زرعی حقوق کا فیصلہ بھی انصاف کے تقاضوں کے مطابق کیوں نہ کیا جائے؟

متاثرین کے مطابق 1960 میں وفاقی دارالحکومت کے قیام کے دوران ان کی زمینیں حاصل کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت زمینوں کی قیمتیں انتہائی کم مقرر کی گئیں، جبکہ بعض ایوارڈز 1962 سے 1967 کے دوران سامنے آئے۔ ان کے مطابق ادائیگیوں میں بھی تاخیر ہوئی اور بعض معاوضے قسطوں میں ادا کیے گئے، جب کہ متبادل زمین کے پرمٹ بھی ہر متاثرہ خاندان کے لیے عملی فائدہ ثابت نہ ہو سکے۔

یہاں اصل سوال صرف معاوضے کا نہیں بلکہ انصاف کے تسلسل کا ہے۔ اگر ایک خاندان کی زمین ریاستی ضرورت کے تحت حاصل کی گئی تو کیا اس خاندان کے آئندہ حقوق بھی اسی عمل کے ساتھ ختم ہو گئے؟ اور اگر وقت گزرنے کے ساتھ وہی زمین

کالم نگار: * مریم صدیقہ *

انتہائی قیمتی شہری علاقوں میں تبدیل ہو گئی تو کیا ماضی کے معاوضے کو آج بھی منصفانہ اور ہر لحاظ سے منصفانہ تصور کیا جا سکتا ہے؟

سید پور کے متاثرین کا مؤقف ہے کہ بعد کے ادوار میں زمین کے حصول سے متعلق بعض متاثرین کو بہتر معاوضے اور دیگر سہولتیں فراہم کی گئیں، جبکہ ان کے ساتھ مختلف معیار اختیار کیا گیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اس پورے معاملے کا جذبات یا سیاسی وابستگی کے بجائے قانون، ریکارڈ اور مساوی انصاف کی بنیاد پر دیکھا جائے۔

متاثرین یہ موقف بھی رکھتے ہیں کہ ان سے حاصل کی گئی زمین کے بعد میں سی ڈی اے کو مبینہ طور پر بڑے مالی فوائد حاصل ہوئے اور انہی علاقوں میں انتہائی قیمتی سیکٹرز اور آبادیاں قائم ہوئیں۔ یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جسے محض بیان یا الزام کے طور پر چھوڑنے کے بجائے متعلقہ سرکاری ریکارڈ کے ذریعے جانچنے کی ضرورت ہے۔ اگر ریکارڈ درست ہے تو حقائق سامنے آنے چاہئیں، اور اگر دعویٰ درست نہیں تو اس کی بھی واضح وضاحت ہونی چاہیے۔

سید پور کے معاملے میں 2008 کا سی ڈی اے بورڈ کا فیصلہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے، جس میں سید پور کو قدیم گاؤں کی حیثیت اور وہاں کے قدیم باشندوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے فیصلہ سامنے آیا تھا۔ متاثرین کا سوال ہے کہ اگر کئی دہائیوں سے آباد خاندانوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کا اصول اس وقت تسلیم کیا گیا تھا تو آج ان حقوق کی حیثیت کیا ہے؟

مقامی خاندانوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس اپنی زمینوں اور جائیدادوں سے متعلق دستاویزات موجود ہیں اور متعلقہ ریکارڈ سرکاری اداروں کے پاس بھی محفوظ ہونا چاہیے۔ اس لیے کسی بھی حتمی کارروائی سے پہلے تمام دستاویزات، پرانے ایوارڈز، معاوضوں کی تفصیلات، متبادل اراضی کے ریکارڈ اور بعد کے فیصلوں کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے۔

ایک اور اہم سوال سید پور میں پلاٹوں کی مبینہ کم نرخوں پر الاٹمنٹ سے متعلق ہے۔ اگر ایسا ہوا تو اس کے پیچھے قانونی اختیار کیا تھا؟ کون سا قانون یا پالیسی بنائی گئی؟ کیا متعلقہ کابینہ یا مجاز فورم کی منظوری حاصل تھی؟ ان سوالات کے جواب بھی ریکارڈ کی روشنی میں سامنے آنے چاہئیں تاکہ کسی قسم کا ابہام باقی نہ رہے۔

یہ معاملہ کسی ایک خاندان یا پلاٹ تک محدود نہیں۔ یہ اس اصول کا معاملہ ہے کہ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کیسے قائم رکھا جائے۔ اگر کسی شہری کی زمین ریاستی ضرورت کے تحت حاصل کی جاتی ہے تو ریاست کی ذمہ داری صرف معاوضہ ادا کرنے تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ پورا عمل شفاف، منصفانہ اور قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

اسی لیے سید پور کے متاثرین کی صدر پاکستان، وزیر اعظم، آرمی چیف اور چیف جسٹس پاکستان سے بھی اپیل کو سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ انہیں سنے بغیر ان کے گھروں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے، بلکہ پہلے مکمل ریکارڈ سامنے لایا جائے اور 1960 سے آج تک زمینوں کے حصول، معاوضوں، متبادل اراضی اور بنیادی حقوق کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جائے۔

سید پور کے قدیم باشندے ترقی کے مخالف نہیں، وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ترقی کے سفر میں ان کا وجود مٹ نہ جائے۔ ایک تاریخی بستی کو تاریخ بنانا یقیناً اچھی بات ہے، لیکن اس بستی کی تاریخ بنانے والے لوگوں کے گھروں اور حقوق کا تحفظ اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ سید پور کا گراؤنڈ رپورٹ واقعی دردمند سمجھا جاتا ہے تو پھر اس کے تاریخی باشندوں کے ساتھ انصاف بھی اسی درجے کا صحت ہونا چاہیے۔

اب ضرورت کسی جلد بازی، طاقت کے استعمال یا یکطرفہ کارروائی کی نہیں بلکہ مکمل ریکارڈ کی جانچ، متاثرین کی شنوائی اور قانون کے مطابق منصفانہ حل کی ہے۔ کیوں کہ سید پور کا سوال صرف یہ نہیں کہ گھر بچتے ہیں یا نہیں؟ اصل سوال یہ ہے کہ انصاف کی بنیاد پر بننے والے دارالحکومت میں انصاف کس کے لیے ہے؟

صحت مند پنجاب، روشن پنجاب



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سوا برس میں 300 رورل ہیلتھ سنٹرز کو مکمل ہسپتالوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ یقیناً غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات کا سب سے بڑا مسئلہ یہی رہا ہے کہ وہاں صحت کے مراکز تو قائم ہیں مگر ان میں ڈاکٹر، تکنیکی، ایمرجنسی اور دیگر ضروری سہولیات پوری طرح دستیاب نہیں ہوتیں۔ دیہات سے شہروں کی طرف منتقلی کی بڑی وجوہات میں سے ایک وجہ دیہات میں صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی بھی ہے۔ کسی حکومت کے ترقیاتی منصوبوں کا حقیقی فائدہ اس وقت سامنے آتا ہے جب اس کے اثرات عام آدمی کی زندگی میں محسوس ہونے لگیں۔ سڑک، پل، عمارت اور انفراسٹرکچر یقیناً ترقی کا حصہ ہیں، مگر ایک بیمار انسان کو بروقت علاج، ایک ماں کو اپنے بچے کے لیے مناسب طبی سہولت اور ایک بزرگ کو عزت و اطمینان کے ساتھ علاج مل جائے تو یہ وہ کامیابی ہے جسے کبھی بھی معاشرے کی اصل خوش حالی قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس اعتبار سے پنجاب میں صحت کے شعبے میں حالیہ اقدامات ایک ایسے نئے وژن کی عکاسی کرتے ہیں جس میں علاج کو شہری مراکز تک محدود رکھنے کے بجائے اسے عوام کی دہلیز تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر نگرانی 300 رورل ہیلتھ سینٹرز کو مکمل ہسپتالوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ اسی وژن کا اہم حصہ ہے۔ پنجاب کی بڑی آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور وہاں صحت کی سہولیات تک رسائی ہمیشہ ایک بڑا مسئلہ رہی ہے۔ معمولی بیماری کے لیے بھی مریض کو بڑے شہروں کے ہسپتالوں کا رخ کرنا غریب خاندان کے لیے وقت، کرائے اور دیگر اخراجات کا بوجھ بن جاتا ہے۔ اگر یہ 300 مراکز جدید طبی سہولیات، ماہر ڈاکٹرز، تشخیصی لیبارٹریز اور ضروری ادویات کے ساتھ حقیقی معنوں میں مکمل ہسپتال بن گئے تو یہ دیہی پنجاب کے لیے ایک بڑی تبدیلی ثابت ہو سکتی ہے۔ اس تبدیلی کا دوسرا خوب صورت پہلو ٹیلی کنسلٹنگ آن ویل ہے۔ سرکاری ریفرنگ کے مطابق 1115 ٹیلی کنسلٹنگ آن ویل سے اب تک تین کروڑ مریض فیمیل صدمت میں مستفید ہو چکے ہیں۔ یہ محض ایک عدد نہیں بلکہ اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ موبائل طبی سہولیات ان علاقوں تک پہنچ سکتی ہیں جہاں مستقل ہسپتال یا تکنیک تک رسائی مشکل ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا یہ تصور کہ علاج مریض کو تلاش کرنے کے بجائے مریض تک پہنچے، دراصل ایک حقیقت پسندانہ سوچ کا عکاس ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ پنجاب میں صحت کی سہولیات عوام کو مہیا کرنے کے لیے انقلابی اقدامات تکمیل کے ساتھ جاری ہیں۔ اب اس نظام میں ڈیجیٹل میڈیکل ہاکس شامل کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا گیا ہے جو ٹیلی نوبی اور صحت کے امتزاج کی ایک قابل ذکر مثال ہے۔ اب موبائل یونٹس میں الٹراساؤنڈ، بلڈ شوگر سی بی سی اور ای سی جی جیسی سہولیات دور دراز علاقوں میں دستیاب ہوں گی اور کیمرے کے ذریعے ماہر ڈاکٹر سے براہ راست رابطہ بھی ممکن ہو سکے گا۔ اس طرح دیہی مریضوں کو گھر بیٹھے بڑے شہروں کے ماہرین تک رسائی کا ایک دیرینہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ موبائل فون سے منسلک سمارٹ الٹراساؤنڈ کی کابینہ بھی رپورٹ سمیت مریض کو فوری طور پر اپنے موبائل فون پر مل جائے گی۔ یہ ایک ایسا انقلابی پروگرام ہے جس کا شاید تصور بھی چند سال پہلے تک ممکن نہ تھا لیکن پنجاب حکومت نے یہ کر دکھایا ہے۔ حکومتی فیصلے کے مطابق ٹیلی میڈیسن سینٹرز کا قیام بھی صحت کے نظام میں ایک اہم پیش رفت ثابت ہو سکتا ہے۔ تصور یہ ہے کہ مریض کو ویڈیو کال کے ذریعے ڈاکٹر سے مشاورت، متعلقہ ہسپتال میں ریفرل اور حتیٰ کہ وارڈ یا لیبارٹری کی اپائنٹمنٹ بھی ایک مربوط نظام کے ذریعے مل سکے۔ اس سے نہ صرف مریضوں کا وقت اور سفر کا خرچ کم ہو سکتا ہے بلکہ بڑے ہسپتالوں پر غیر ضروری دباؤ بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے ہر ضلع میں نئی سی ٹی اینجیو مشین فراہم کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے، جو اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ جدید تشخیص کے بغیر جدید علاج ممکن نہیں۔ ہمارے ہاں اکثر مریضوں کو پیچیدہ بیماریوں کے لیے دوسرے شہروں کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ اگر ضلعی سطح پر تشخیصی سہولیات دستیاب ہوں تو بیماری کی بروقت تشخیص اور علاج دونوں میں بہتری آ سکتی ہے۔ صحت کے شعبے میں ایک اور قابل تحسین پہلو انسانی وسائل میں اضافہ ہے۔ سرکاری ریفرنگ کے مطابق 40 ہزار سے زائد ڈاکٹرز اور لائسنس یافتہ اسٹاف کی بھرتی کی جا چکی ہے، جن میں ڈاکٹرز، وین میڈیکل آفیسرز، کارڈیالوجسٹس، ایبل اینڈ ویج اور پیرا اسٹاف شامل ہیں۔ یہ حقیقت بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ صحت کے شعبے میں تکنیکی کتنی ہی جدید کیوں نہ ہوں، ان کے پیچھے ماہر اور ذمہ دار انسانی ہاتھ موجود نہ ہوں تو سارا نظام بے معنی ہو جاتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر پنجاب میں "ہسپتال آف دی مغفر" کا تصور بھی قابل توجہ ہے۔ سرکاری اداروں میں اوپن کارکردگی کو سراہنا اور ناقص کارکردگی پر جواب دہی کا نظام قائم کرنا انتظامی اصلاحات کا بنیادی تقاضا ہے۔ بہترین کارکردگی پر اضافی ملازمین میں حوصلہ پیدا کر سکتا ہے۔ اس طرح شفاف میرٹ پر مسابقت پیدا ہو گا جو بلکہ شفٹ پر کارروائی دوسرے اداروں کے لیے بھی واضح پیغام بن سکتی ہے کہ عوامی خدمت میں کوتاہی قابل قبول نہیں۔ اس پورے نظام کے لیے ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے جو شاید سب سے بنیادی اصلاح ثابت ہو۔ پبلک پرائیویٹ کیئر کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف مانیٹرنگ اینڈ سروفشس کے ذریعے ہسپتالوں، مراکز صحت، فیلڈ ہسپتالوں اور کلینک آن وہیل کی نگرانی کا منصوبہ اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اب صرف عمارتیں اور اسٹرکچر بنانے کے بجائے ان کی کارکردگی بھی جانچی جائے گی۔ کلینک کو اوپی کنٹرول الفری تھیٹر کی بھی اسی سوچ کا حصہ ہے۔ پنجاب میں ایک اور انقلابی قدم ٹیلی ہیلتھ کے مریضوں تک ادویات گھر پہنچانے کا انتظام بھی انسان دوست حکمرانی کی علامت ہے۔ ذیابیطس، ہیپاٹائٹس اور ٹی بی جیسے امراض کے مریضوں کے لیے باقاعدہ دوا کا حصول بھی خود ایک مستقل ہن جاتا ہے۔ اگر ریاست مریض کے گھر تک دوا پہنچانے کی صلاحیت پیدا کر لیتی ہے تو یہ صحت کے نظام کو واقعی مریض مرکز بنا دیتا ہے۔ تاہم اس شاندار سفر کی کامیابی کے لیے مکمل شفافیت اور نگرانی ناگزیر ہیں۔ ہسپتال بنانا پہلا قدم ہے، انہیں برسوں تک فعال رکھنا اصل کامیابی ہے۔ ڈاکٹرز کی حاضری، ادویات کی دستیابی، صفائی، مشینوں کی فعالیت، ٹرسٹ اسٹاف، ایمرجنسی سروس اور مریضوں کے ساتھ حسن سلوک کو مسلسل مانیٹر کرنا ہوگا۔ پنجاب میں صحت کے شعبے میں جاری یہ اقدامات اگر اسی رفتار، تسلسل اور جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے رہے تو "صحت مند پنجاب" محض ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک قابل مشاہدہ اور باقی صوبوں کے لیے قابل تقلید حقیقت بن سکتا ہے۔ ایک ایسا پنجاب جہاں دیہات کا مریض بھی جدید تشخیص حاصل کرے، جہاں ٹیلی نوبی فاصلے مٹا دے، جہاں ہسپتال کارکردگی کے لیے جواب دہ ہوں اور جہاں علاج کسی امیر یا غریب کی استطاعت نہیں بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق سمجھا جائے۔

سیاست، سڑک اور سمجھوتہ: بند گلی سے مذاکرات کی میز تک



نوائے دل

سید عارف سعید بخاری

arifsaeedbukhari@gmail.com

پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ یہاں اقتدار اور طاقت کا ڈھانچہ ہمیشہ سے پیچیدہ رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں پاکستان تحریک انصاف (PTI) کی سیاست اور حکومت کے درمیان جس بحث کا ایک بار پھر زندہ کر دیا ہے کہ کیا مکمل سیاست صرف تصادم کا نام ہے یا یہ راستہ نکالنے کے فن سے عبارت ہے؟ پی ٹی آئی نے طویل عرصے تک مزاحمت کی سیاست کر کے ان تمام سیاسی پتنوں کے جوہے غلط ثابت کر دیے جو اسے محض ایک "ٹارانگ روم" یا "سوشل میڈیا" کی جماعت کہتے تھے۔ اس کے کارکنوں نے بدترین ریاستی دباؤ، گرفتاریوں اور تشدد کا سامنا کیا اور تاریخ ان کی لچک اور قربانیوں کو بھیشہ یاد رکھے گی۔ تاہم حالیہ انتخابی کامل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور تحریک انصاف کی جانب سے احتجاج کا اختیار کے اوائل تک مؤخر کرنے کا فیصلہ اس امر کی نشان دہی کرتا ہے کہ اب مزاحمت کو ایک نئی سیاسی حکمت عملی میں ڈھالنے کا وقت آ چکا ہے۔ حکومت نے اپوزیشن کے احتجاج کو روکنے کے لیے جس طرح اسلام آباد اور بیرونِ شہروں کا کنٹینرز کے ذریعے قلعے میں تبدیل کیا، سڑکوں پر کیلیں ٹھونکیں اور راستے بند کیے، وہ سیاسی حکومت کی شدید بوکھلاہٹ اور عوامی طاقت کے خلوت کا ظاہر کرتا ہے۔ ریاست کی جانب سے یہ اقدام دراصل سیاسی گنجائش کو ختم کرنے کی ایک جارحانہ کوشش تھی، جس کے نتیجے میں ملک کو معاشی اور انتظامی طور پر مفلوج کر دیا گیا۔ حکومت کے اس جارحانہ رویے کے جواب میں پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کا حالیہ طور پر مؤخر کرنا ایک دور اندیشی فیصلہ تو ہو سکتا ہے، لیکن معاملے کو یوں طویل عرصے تک لٹکائے رکھنا مسائل کو کم کرنے کے بجائے مزید بڑھانے کا سبب بنے گا۔ مسلسل تعطل اور غیر یقینی صورتحال سے دو صرف سیاسی دو بہ حرارت بڑھے گا بلکہ اس کا براہ راست نقصان تحریک انصاف کے ان لچکی کارکنوں کو ہو گا جو پہلے ہی سب اول میں کھڑے، ریاستی جبر کی بھٹی میں جل رہے ہیں۔ سیاست میں ایک مرحلہ اگر مزاحمت کا ہوتا ہے، تو دوسرا مرحلہ راستہ نکالنے کا ہے۔ محض تصادم کے ذریعے سیاسی قوتوں نے تاریخ میں کبھی اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کیے۔ بعض اوقات مسلسل ٹکراؤ طاقت کے مراکز کو مزید مضبوط کر دیتا ہے اور جمہوری قوتوں کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ تاریخ صرف پڑھنے کے لیے نہیں، بلکہ اس سے سبق سیکھنے کے لیے ہوتی ہے۔ اگر ہم پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کے بعد ان کے کارکنوں نے بے مثال قربانیاں دیں، لیکن اسی جماعت نے اپنے سیاسی مقاصد کے لیے اپنے بدترین مخالفین سے بھی بات چیت کی۔ 1988 میں بے نظیر بھٹو وزیر اعظم بنیں تو انہوں نے نظام اسحاق خان اور اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مفاہمت کی راہ اپنائی۔ پھر یہی بے نظیر بھٹو، جو نواز شریف کی شدید حریف تھیں 2006 میں ان کے ساتھ لندن میں بیٹھیں اور "میثاقِ جمہوریت" پر دستخط کیے۔ یہاں تک کہ 2007 میں انہوں نے جنرل پرویز مشرف کے ساتھ بھی طویل مذاکرات کیے۔ جن کا بنیادی مقصد جمہوری انتقالِ اقتدار کے لیے راستہ بنانا تھا۔ آصف علی زرداری کی سیاست کا طرہ امتیاز بھی یہی رہا کہ انہوں نے تنہا پرواز کے بجائے مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) جیسی طاقتوں کا ساتھ لیا تاکہ جمہوریت کو مستحکم دیا۔ یہاں پیپلز پارٹی کی سیاست کا مثالی قرار دینا مقصود نہیں، لیکن اس کے اپنے تضادات اور ناکامیاں بھی تاریخ کا حصہ ہیں۔ لیکن اس سے یہ سبق ضرور ملتا ہے کہ ایک سیاسی جماعت کا ہر وقت ایک ہی مزاج یا ایک ہی انداز کی مزاحمت میں قید نہیں رہنا چاہیے۔ کبھی سڑک کی زبان اختیار کرنی پڑتی ہے، تو کبھی پارلیمان، کبھی عدالت، کبھی سیاسی اتحاد اور کبھی مذاکرات کی میز۔ تحریک انصاف کو اب سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ کیا وہ صرف مزاحمت کی ڈگر پر پکی رہے گی یا سیاست کے دیگر آپشن کو بھی استعمال کرے گی؟ اگر پی ٹی آئی مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کو اپنی شکست تصور کرتی ہے تو یہ ایک سیاسی مغالطہ ہوگا۔ دنیا کی تاریخ میں تاہی دی کوئی ایسی مزاحمتی یا انقلابی تحریک گزری ہو جس نے آخر میں مذاکرات نہ کیے ہوں۔ خواہ وہ نیلسن منڈیلا ہوں یا آئرلینڈ کی سن فین۔ مذاکرات کا مطلب اپنے موقف سے دستبردار ہونا یا ہتھیار ڈالنا نہیں ہوتا، بلکہ اس کا مطلب اپنے موقف کو سیاسی طاقت میں تبدیل کرنے کے لیے ممکنہ راستہ تلاش کرنا ہوتا ہے۔ ریاست کی یہ اولین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کو مسلسل تصادم کی آگ میں جھونکنے کے بجائے ان کے تحفظ اور حقوق کی بحالی کے لیے سیاسی راستہ نکالے۔ مکمل تصادم کے نتیجے میں الٹا ریاستی ڈھانچے کے دروازے ہی بند نہیں ہوتے بلکہ ریاست اور کارکن دونوں ہیشوں کی سلاخوں کے پیچھے پہنچ جاتے ہیں۔ آج تحریک انصاف کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہی ہے کہ وہ اپنی عوامی مقبولیت اور مزاحمتی طاقت کو سیاسی مذاکرات میں کیسے تبدیل کرتی ہے۔ سیاست میں کوئی مستقل دشمن نہیں ہوتے، صرف مستقل مفادات ہوتے ہیں۔ آج کا حریف کل کا ممکنہ اتحادی بن سکتا ہے۔

شوبز SHOWBIZ

ادا کار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار عامر خان سے ہدایت کار آر بالکی کی سپر ہیرو فلم میں کام کرنے کے لیے ابتدائی مرحلے میں بات چیت جاری ہے۔ فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا پروڈیوس کریں گے جبکہ اس کی اسکرپٹ پر فی الحال کام جاری ہے۔ عامر خان اور فلمسازوں کے درمیان بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ واضح رہے کہ عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرپٹ پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ توقع ہے کہ فلم ساز آئندہ چند ماہ کے دوران بات چیت کو آگے بڑھائیں گے اور اداکار کے سامنے مکمل اسکرپٹ اور اسکرپٹ پڑھ پیش کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق آگے بڑھا تو یہ ان کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار آر بالکی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ یاد رہے کہ عامر خان کی آخری ہاک بسٹر فلم دنگل تھی جو 2016 میں ریلیز ہوئی، 2017 میں ریلیز ہونے والی سپر ہٹ سپر اسٹار نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی ستارے زمین پر نے بھی باکس آفس پر کامیابی حاصل کی تھی۔ کام کے محاذ پر عامر خان ہدایت کار آشوتوش گوواریکر کی فلم لگان میں کام کر رہے ہیں۔۔۔۔

ایمان اسد اپنا یوٹیوب چینل لانچ کرنے کیلئے تیار، ایمان اسد کو ماضی میں رجب بٹ کے فیملی ولاگز کے ذریعے خاصی مقبولیت حاصل ہوئی تھی

لاہور (این این آئی) معروف یوٹیوبر رجب بٹ کی سابق اہلیہ ایمان اسد نے سوشل میڈیا پر آزادانہ طور پر نئی شروعات کرنے کا فیصلہ کر لیا اور وہ جلد اپنا یوٹیوب چینل لانچ کرنے والی ہیں۔ ایمان کے بھائی عون شیخ نے سوشل میڈیا پر اس حوالے سے اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی بہن کا یوٹیوب چینل آئندہ ایک سے دو روز میں تیار ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے اپنے فالوورز سے ایمان کو بھی اسی طرح محبت اور سپورٹ دینے کی درخواست کی۔ ایمان اسد کو ماضی میں رجب بٹ کے فیملی ولاگز کے ذریعے خاصی مقبولیت حاصل ہوئی تھی، تاہم بعد ازاں ان کی ویڈیوز میں موجودگی کم ہو گئی تھی۔ اب اپنے یوٹیوب چینل کے ذریعے ایمان پہلی مرتبہ اپنی پسند کے مطابق آزادانہ کانٹنٹ بنا سکیں گی، تاہم چینل کے نام، پہلی ویڈیو اور کانٹینٹ کی نوعیت سے متعلق تفصیلات ف

تبصرہ 1

دستور ہوتا ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ حکومتی اتحادی جماعتوں مسلم لیگ ن اور جمعیت علمائے اسلام کی قیادت دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جانوں کی قربانیاں دے چکی ہے صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، دیوار کیوں ہے؟ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں جان کمسن پیڈ گاڑیاں کیوں چل رہی ہیں، جتنی کہ موٹر سائیکلوں پر بھی نمبر پلیٹ موجود نہیں، پی ٹی آئی صوبے میں جان کمسن پیڈ گاڑیوں کو جان بوجھ کر قانونی دائرے میں نہیں لا رہی اور یہی گاڑیاں دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن سے صوبے میں اربوں روپے جمع ہو سکتے تھے، لیکن رجسٹریشن نہیں کی گئی تاکہ دہشت گردوں کا سراغ نہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سی ٹی ڈی بھی قائم نہیں کی گئی اور نہ ہی اے بنائے گئی خواہ مخواہ نظر آتی ہے۔ وزیر اطلاعات نے سوال کیا کہ ڈی آئی خان میں شہید ہونے والے بچوں کا خون کیا وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے ہاتھوں پر تلاش کیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ سیاست اپنی جگہ، لیکن دہشت گردی کے معاملے پر واضح فیصلہ کرنا ہوگا کہ افغانستان کے ساتھ ہیں یا پاکستان کے ساتھ۔ عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کے سازشوں کے 12 سال سے زائد عرصے تک حکومت کی ہے، لیکن صوبے کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ کرتے ہیں۔ صوبائی حکومت بتائے کہ صحت کے شعبے میں کیا اقدامات کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ نے خیبر پختونخوا پولیس کے لئے جدید گاڑیاں فراہم کرنے کی پیشکش کی لیکن صوبائی حکومت نے یہ گاڑیاں لینے سے انکار کر دیا، پی ٹی آئی قیادت نے خیبر پختونخوا پولیس کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہر کمشنریٹ کے ساتھ 12 ارب روپے مختص کیے گئے، لیکن ایک مجرم کے یک طرفہ اعترافی ویڈیو سے یہ رقم کہاں خرچ کی گئی، یہ تحقیقات کرائی جائیں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہر کمشنریٹ کے ساتھ 12 ارب روپے مختص کیے گئے، لیکن ایک مجرم کے یک طرفہ اعترافی ویڈیو سے یہ رقم کہاں خرچ کی گئی، یہ تحقیقات کرائی جائیں۔ عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہر کمشنریٹ کے ساتھ 12 ارب روپے مختص کیے گئے، لیکن ایک مجرم کے یک طرفہ اعترافی ویڈیو سے یہ رقم کہاں خرچ کی گئی، یہ تحقیقات کرائی جائیں۔

تبصرہ 2

بڑھ گئے۔ انٹربینک ٹریڈنگ کے دوران برینٹ خام تیل کی قیمت 1.3 فیصد اضافے کے ساتھ 51.107 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت 1.2 فیصد بڑھ کر 132.94 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ عالمی تیل کی قیمتوں میں یہ اضافہ عالمی سطح پر مہنگائی کے بڑھتے ہوئے مزید خدشات کا باعث بن رہا ہے، کیونکہ توانائی کی قیمتیں بڑھنے سے ٹرانسپورٹ، بجلی اور دیگر اشیا کی پیداواری لاگت متاثر ہو سکتی ہے۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کی پیشکش نے گزشتہ ہفتے تیل کی قیمتوں میں عارضی کمی پیدا کی تھی، تاہم امریکی انکار کے بعد قیمتیں دوبارہ بڑھ گئیں۔ تازہ ترین تجارتی اعداد و شمار میں بھی برینٹ خام 106 ڈالر فی بیرل سے اوپر برقرار رہا، جانے والے ہر مرحلے عالمی تیل کی تجارت کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے، اس لیے کسی بھی جنگ یا سفندی آمد و رفت میں رکاوٹ کے خدشات عالمی توانائی کی منڈی پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔

تبصرہ 3

خیبر پختونخوا کے حالات سب کے سامنے ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام ایک عرصے سے دہشت گردی کا سامنا کر رہے ہیں، پورا پاکستان دیکھ رہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے لوگ کتنی قربانی دے رہے ہیں، تمام سیاسی جماعتیں اس پر متفق ہیں، صوبائی حکومت آئی جی پی اور چیف سیکرٹری کو اپنا ماتحت بنانا چاہتی ہیں، صوبائی حکومت آئی جی سے ڈی پی او تک پولیس پر کنٹرول چاہتی ہے، ایسے اقدامات سے پولیس کا مورال متاثر ہوگا، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ راستے بند ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام مشکلات میں ہیں، وزیر اعلیٰ نے پہلے 27 ستمبر کی تاریخ دی، ہمیں بھی پتہ چلے کہ کتنی عوام ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کو دوبارہ واپس لانے اور افغانستان سے بات چیت پر بھی زور دیا جا رہا ہے، تھانوں کی قیمتیں لگانے کے لئے پولیس کو اپنے ماتحت کیا جا رہا ہے، دہشتگردی کے خلاف صوبائی حکومت کی کوئی ٹھوس عملی نظر نہیں آتی، شہداء کے بیان نے فوج اور پوری قوم کے جذبات مجروح ہوئے، پی ٹی آئی بیچارہ کا لعوم کی پی ٹی آئی اور بے دہشتگردوں سے مذاکرات کی بات کرتی ہے، دہری پالیسی اور معیار کا نشانہ عوام اور سکیورٹی فورسز بنتی ہیں۔ رضا مسلم لیگ ان کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی کہہ چکی وزیر اعلیٰ بنا ہوا ہے، وزیر اعلیٰ ہاؤس میں عوام کی فلاح کیلئے کچھ نہیں، صرف لانگ مارچ کے لئے تنخواہیں اداروں سے چندہ جمع کیا جا رہا ہے، لانگ مارچ کی وجہ سے خیبر پختونخوا اور اسلام آباد بند ہیں، باقی ملک میں معمول کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ امیر مقام نے کہا کہ 27 ستمبر کو لانگ مارچ کا آغاز ہوگا تو کوئی نہیں نکلے گا تو 4 اکتوبر تک منتوی کر دیا، سہیل آفریدی مدد کیلئے سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کے پاس پہنچ گئے، سہیل آفریدی کا آگے چلنا مشکل ہے، سہیل آفریدی صاحب آپ مزید وزیر اعلیٰ نہیں رہ سکتے، گورنر راج ایک آپشن ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اندرونی اور بیرونی تباہی پر سہیل آفریدی کو جانا ہوگا، سہیل آفریدی کے غیر قانونی اقدامات کے باعث گورنر راج کے تمام قانونی تقاضے پورے ہیں، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نیشنل آرمی ہیں، باقی کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے، کوئی آپشن بچے یا نہ بچے، سہیل آفریدی نہیں چلی سکے گا، سہیل آفریدی نہ پارٹی کے اندر ہوگا اور نہ پارٹی کے باہر، سہیل آفریدی وزارت اعلیٰ سے بچے کے بعد لوٹ مار کے جرم میں جیل کے اندر ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں امیر مقام کا کہنا تھا کہ مذاکرات کی بات تو شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر ہوتے ہوئے بھی کی تھی، ایک قیدی کے ساتھ مذاکرات نہیں ہو سکتے، یہ مجرم ہے، عدالت جائے، انٹرز پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں، لیکن ایک مجرم کے یک نکاتی ایجنڈے پر مذاکرات نہیں کریں گے۔ 27 ستمبر کے دھرنے کی تیاری کیلئے 40 کروڑ روپے جاری کئے گئے تھے تو وہ کہاں پر خرچ ہوئے ہیں اس کی تفصیلات بھی سامنے آنی چاہئیں

تبصرہ 4

قرار دیا گیا، بار بار کہا ریاست کی موجودہ پالیسی غلط ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے عوام کو ایک مخصوص مائنڈ سیٹ کے تجربات کا نشانہ بنایا گیا، خیبر پختونخوا کو دوبارہ دہشتگردی کی آگ میں جھونکنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے۔

تبصرہ 5

اسپیکر چوہدری طارق فاروق کے ہمراہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں تعلیم، صحت، برقیات، شاہرات، عمارات، بلدیہ، انڈسٹری، ٹیکنیکل کونسل اور لوکل گورنمنٹ سمیت مختلف شعبہ جات کی کارکردگی، درپیش مسائل اور دستیاب وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران جاری ترقیاتی منصوبوں اور جاری منصوبہ جات پر پیش رفت کے حوالے سے متعلقہ محکموں کے افسران نے وزیر اعظم کو بریفنگ دی۔ وزیر اعظم نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی مسائل کے حل اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ تمام سرکاری ادارے اپنی کارکردگی بہتر بناتے ہوئے حقوق اقدامات کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے افسران اور سرکاری اہلکاروں کو ہدایت کی کہ سرکاری دفاتر کے دروازے عوام کے لیے کھلے رکھے جائیں، سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سنا اور حل کیا جائے۔ عوام کو سرکاری دفاتر میں غیر ضروری انتظار، تاخیر اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نے واضح کیا کہ سرورہ پلان میں مقررہ اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر عملی پیش رفت یقینی بنائی جائے گی۔ گورنس، منصوبہ بندی اور عوامی سہولیات میں ڈیجیٹل حل کے معیار میں بہتری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے سرکاری مشینری پر زور دیا کہ وہ حکومت کی پالیسیوں اور عوامی فلاح کے ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کرے۔ عوامی مسائل کے فوری حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں۔

تبصرہ 6

اور پبلک بیانوں کی تاحکم بندی کر دی گئی۔ ای پی او کے مطابق مسلح ملزمان کی فائرنگ سے اے ایس آئی عصمت اللہ زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ٹانک میں ٹریفک پولیس کی گاڑی پر دہشتگردوں کی مذمت کی ہے اور شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے، شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے

تبصرہ 7

مشروط ہے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ رائٹ آف اسمبلیس ٹو انفارمیشن ایکٹ 2017 وفاقی سطح پر معلومات تک رسائی کے لئے قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے، تاہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، مصنوعی ذہانت اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی تیز رفتار ترقی نے معلومات کی چوری، ترسیل اور استعمال کے طریقہ کار کو تبدیل کر دیا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ موجودہ دور میں ہائی سرف معلومات کی دستیابی نہیں بلکہ شہریوں کے لئے قابل اعتماد معلومات اور جھوٹی، گمراہ کن یا مصنوعی طور پر تبدیل شدہ معلومات کے درمیان فرق کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستی و غیر ریاستی عناصر، دہشت گرد اور جرائم پیشہ نیٹ ورکس جبکہ بے قابو اور حد سے زیادہ طاقتور ٹیکنالوجی کپنیاں معلومات کو مسلح یا اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتی ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ اس صورتحال میں عوام دوست سفارتیں، میڈیا، اداروں، انڈسٹری ماہرین، صحافتیں اور دیگر ماہرین کا کردار مزید اہم ہو گیا ہے، جو شہریوں کو تیزی سے بدلتے ہوئے معلوماتی ماحول میں درست معلومات تک رسائی میں مدد دے سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ شہریوں کے حق معلومات کا تحفظ یقینی بناتے ہوئے پیغام کی توڑ مروڑ کو روکا جائے کہ مناسب اسکیل بغاوت پر اتر سے ہوئے ہیں، جس پر پانی پی ٹی آئی نے پوچھا کہ 35 ہزار پی ایز کا مطالبہ کیا ہے، جس پر نورین نیازی نے بتایا کہ ارکان اسمبلی کا کہنا ہے کہ سہیل آفریدی کچھ نہیں کر پا رہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پانی پی ٹی آئی نے ایم پی ایز کے مؤقف کو درست قرار دیا اور کہا سہیل آفریدی کی حکومت ختم ہونے والی ہیں۔ کرن قومی اسمبلی نے مزید کہا کہ اگر سہیل آفریدی مارچ نہ کر سکتے تو بھی پانی پی ٹی آئی کی جانب سے کوئی معافی نہیں ہے

تبصرہ 8

کے مطابق شہریوں کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی والے صرف شرو فساد پھیلانے والے ہیں، امن لانے والے نہیں ہو سکتے، تحریک انصاف ایک شرپسند جماعت ہے جو صرف ملک میں شر اور فساد پھیلاتی ہے۔ شہریوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی ملک اور ریاستی اداروں کے خلاف زہر اگل رہی ہے ایسا نہیں کرنا چاہیے، صوبے کے حالات ہمارے لیے ٹھیک کر دیں، ہمیں عمران خان کی ضرورت نہیں ہے۔

تبصرہ 9

ہو گیا، فی گھنٹے تالاب کا منظر پیش کرنے لگے۔ بارش کے باعث کئی علاقوں میں فیڈر ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل ہو گئی جس سے شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایم ڈی واسا کے مطابق موسلا دھار بارش کی وجہ سے راولپنڈی میں ریین ایمرجنسی نافذ کی گئی، تمام فیلڈ افسران کو متحرک کر دیا گیا، واسا کا عملہ اور ہیوی مشینری نشیبی علاقوں میں تعینات کر دی گئی۔ حکام کے مطابق 10 گاڑیاں چالیس تو بے 20 پکڑے ہیں، اضافی 10 گاڑیوں کو رشوت لیکر چھوڑا جاتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ 2013 سے اب تک کے دھرنوں میں استعمال ہونے والے کنٹینرز کی ادائیگی کی جائے گا، جبکہ خواجہ سعد رفیق اور عطا تارڑ نے بھی تصدیق کی کہ ان کو بھی پیسے نہیں ملے۔ ایک اور سوال کے جواب میں امیر مقام کا کہنا تھا کہ ہم نے کوئی قربانی نہیں دی، ہم نے ملک کی خاطر اقتدار چھوڑا،

سیاحت محض تفریح نہیں روزگار کا اہم ذریعہ بھی ہے

اسسٹنٹ ڈائریکٹر

وزیر سیاحت عبدالرحمان سیکرٹری عنصر یعقوب اور ڈی جی شاہد حسین کی ہدایات پر عالمی یوم سیاحت کی مناسبت سے واک کا اہتمام

صفائی ستھرائی، رہائش پینے کے صاف پانی، سرابطہ ذرائع اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی پر توجہ دینا ہوگی، ضیاء الرحمان

ٹیلاں بالا (پبلک رپورٹ) آزاد جموں وکشمیر کے وزیر سیاحت عبدالرحمان، سیکرٹری سیاحت عنصر یعقوب اور ڈائریکٹر جنرل شاہد حسین کی خصوصی ہدایات پر عالمی یوم سیاحت کی مناسبت سے ضلع ٹیلاں ویلی کے ڈھیروں سیاحتی مقامات ریٹیاں اور داولمن میں سیاحت کے فروغ، قدرتی حسن کے تحفظ، صفائی ستھرائی کے حوالے سے واک اور مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا واک کی قیادت محکمہ سیاحت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ضیاء الرحمان نے کی، جبکہ محکمہ سیاحت کے ٹورسٹ ایب بلدیاتی نمائندگان، متعلقہ اداروں کے اہلکاروں، سول سوسائٹی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے واک میں شرکت کی واک کا مقصد ضلع ویلی کے قدرتی من موہنے سیاحتی مقامات کو عالمی سطح پر سیاحت کے فروغ دینا سیاحوں کو صاف ستھرا ماحول (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



کراچی، معروف ماہر نفسیات صائمہ ہاشم سیمینار سے خطاب کر رہی ہیں

ایس ایس پی آپریشنز کی زیر صدارت سٹی، صدر اور سول زونز کے افسران کا اجلاس

تینوں زونز میں امن وامان کی صورتحال، انسداد جرائم کے اقدامات اور افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور نتائج کن کارروائیاں مزید تیز کرنے کے احکامات جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاسم رفاقتی زیر صدارت سٹی، صدر اور سول زونز کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تینوں زونز میں امن و امان کی صورتحال، انسداد جرائم کے اقدامات اور افسران کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور نتائج کن کارروائیاں مزید تیز کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بینظیر بھٹر ٹیلنٹ ٹاؤن پولیس آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رفاقتی زیر صدارت سٹی، صدر اور سول زونز کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تینوں زونز میں امن و امان کی صورتحال، انسداد جرائم کے اقدامات اور افسران کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور نتائج کن کارروائیاں مزید تیز کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بینظیر بھٹر ٹیلنٹ ٹاؤن پولیس آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رفاقتی زیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

راولپنڈی، 3 منشیات سپلائر گرفتار، 4 کلو سے زائد چرس برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 3 منشیات سپلائر گرفتار کر کے 4 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق روات پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 660 گرام چرس برآمد کی، صدر بروٹی پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 400 گرام چرس برآمد کی، بنگلا پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 200 گرام چرس برآمد کر کے الگ الگ مقدمات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



کراچی، گانی کے نومنتخب صدر شیخ عمر رحمان، سید فرخ علی اور نا صر شیخ کا زیر چھایا کے ساتھ گروپ فوٹو

سیاحت کے فروغ کیساتھ معاشی ترقی کیلئے جوڑنے کی ضرورت ہے، سردار مختار

خطہ قدرتی حسن، بلند پہاڑوں، وادیوں، دریاؤں، ثقافتی ورثے سے مالا مال، معاشی ترقی کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے

سیاحت کے فروغ کیساتھ قدرتی ماحول کا تحفظ وقت کی ضرورت ہے، نومنتخب ممبر قانون ساز اسمبلی حلقہ 3 سٹی مظفر آباد

مظفر آباد (وقائع نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل اور نومنتخب ممبر قانون ساز اسمبلی حلقہ 3 سٹی مظفر آباد سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ کو روزگار، معاشی ترقی اور مقامی خوشحالی کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا خطہ قدرتی حسن، بلند پہاڑوں، خوبصورت وادیوں، دریاؤں اور منفرد ثقافتی ورثے سے مالا مال ہے، مگر مؤثر منصوبہ بندی کے فقدان کے باعث ہم اس سے وہ ثمرات حاصل نہیں کر پا رہے جو ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے فروغ سے نہ صرف مقامی آبادی کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ علاقے کی ثقافت، زبان اور روایات کو بھی عالمی سطح پر پہچان ملے گی۔ سیاحتی سرگرمیوں سے انسانی ہمدردی، امن اور باہمی رواداری کے پیغام کو بھی فروغ ملتا ہے۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ سیاحت کے فروغ کے لیے سب سے پہلے بنیادی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ سیاحتی مقامات تک محفوظ اور آسان رسائی، صاف پینے کے پانی، بیت الخلا، ٹریفک کی بہتر منظم، ہوٹلنگ کے معیاری انتظامات اور سیاحوں کے لیے محفوظ ماحول کی یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کراچی، کانی کے نومنتخب صدر شیخ عمر رحمان، سید فرخ علی اور نا صر شیخ کا زیر چھایا کے ساتھ گروپ فوٹو

سیاحت کے فروغ کیساتھ معاشی ترقی کیلئے جوڑنے کی ضرورت ہے، سردار مختار

خطہ قدرتی حسن، بلند پہاڑوں، وادیوں، دریاؤں، ثقافتی ورثے سے مالا مال، معاشی ترقی کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے

سیاحت کے فروغ کیساتھ قدرتی ماحول کا تحفظ وقت کی ضرورت ہے، نومنتخب ممبر قانون ساز اسمبلی حلقہ 3 سٹی مظفر آباد

مظفر آباد (وقائع نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل اور نومنتخب ممبر قانون ساز اسمبلی حلقہ 3 سٹی مظفر آباد سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ کو روزگار، معاشی ترقی اور مقامی خوشحالی کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا خطہ قدرتی حسن، بلند پہاڑوں، خوبصورت وادیوں، دریاؤں اور منفرد ثقافتی ورثے سے مالا مال ہے، مگر مؤثر منصوبہ بندی کے فقدان کے باعث ہم اس سے وہ ثمرات حاصل نہیں کر پا رہے جو ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے فروغ سے نہ صرف مقامی آبادی کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ علاقے کی ثقافت، زبان اور روایات کو بھی عالمی سطح پر پہچان ملے گی۔ سیاحتی سرگرمیوں سے انسانی ہمدردی، امن اور باہمی رواداری کے پیغام کو بھی فروغ ملتا ہے۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ سیاحت کے فروغ کے لیے سب سے پہلے بنیادی سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ سیاحتی مقامات تک محفوظ اور آسان رسائی، صاف پینے کے پانی، بیت الخلا، ٹریفک کی بہتر منظم، ہوٹلنگ کے معیاری انتظامات اور سیاحوں کے لیے محفوظ ماحول کی یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



محکمہ صحت کے زیر اہتمام بریسٹ فیڈنگ کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی ریلی نکالی جا رہی ہے

ایران کا امریکی جہاز پر کروز میزائل حملہ، امریکا کے 8 فوجی زخمی ہونے کا انکشاف

ایران جنگ میں 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا، امریکی حکام کی تصدیق

28 فروری سے 30 جون 2026 کے درمیان 11 امریکی فوجی جنگی کارروائیوں میں جبکہ 7 فوجی غیر جنگی واقعات میں جان سے گئے

واشنگٹن (آئی این پی) آبنائے ہرمز میں امریکی بحری جہاز پر ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز میں دو ہفتے قبل ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہوئے۔ امریکی حکام کی تصدیق کی ہے کہ ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا، امریکی حکام کے مطابق ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا تھا۔ واضح رہے کہ رواں ماہ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ ایران جنگ میں کم از کم 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں پینٹاگون کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہیں۔ دوسری جانب امریکا نے ایران سے جنگ میں 18 فوجیوں کی ہلاکت اور 417 کے زخمی ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ امریکی محکمہ دفاع کے اہلکار جنرل کے مطابق یہ ہلاکتیں جنگ کے پہلے 4 ماہ میں ہوئیں، اسی مدت میں ایرانی حکام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

راولپنڈی، 5 ملزمان گرفتار، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 5 ملزمان گرفتار کر کے شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے 30 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ملزمان کے خلاف کارروائیاں تھانہ روات اور مل، سواتی آباد، وارث خان، لصیر آباد اور روات کے علاقوں میں کی گئیں، ڈی پی ایس ایس پی چوک نے کہا تھا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

چین کے خلائی اسٹیشن پر تعیناتی

دو پاکستانی پائلٹس کی تربیت آخری مراحل میں داخل

زندگی میں ایک بار ملنے والا انتہائی نایاب موقع ہے، عروج انصاری

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون کی نئی جہت رقم ہونے جا رہی ہے، جہاں چین کے چائنا مین خلائی اسٹیشن پر جانے والے پہلے غیر ملکی خلا باز کے طور پر بھی ایک پاکستانی کے انتخاب کا وقت قریب آ گیا ہے۔ پاکستانی پائلٹس ڈیشان علی اور عزم داؤد شیخ کا پانڈورہاٹ ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر میں کئی ماہ سے چینی زبان سیکھنے، سخت اور جامع تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ خلائی مشن دونوں ممالک کے درمیان 2019 میں طے پانے والے تعاون کا اہم سنگ میل ہے۔ پاکستان کے خلائی ادارے سپارکو میں انسان بردار خلائی تعاون کے سربراہ عامر کیونی کے مطابق تھی خلا باز کے نام کا فیصلہ اکتوبر کے وسط یا آخر تک متوقع ہے، پاکستان کے لیے یہ پیشرفت میں پہلا موقع ہوگا کہ اس کا کوئی شہری خلا میں پرواز کرے گا، منتخب ہونے والا پائلٹ پاکستان واپس آ کر اپنے تجربات اور خلائی مشن سے خلائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

ایران کا امریکی جہاز پر کروز میزائل حملہ، امریکا کے 8 فوجی زخمی ہونے کا انکشاف

ایران جنگ میں 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا، امریکی حکام کی تصدیق

28 فروری سے 30 جون 2026 کے درمیان 11 امریکی فوجی جنگی کارروائیوں میں جبکہ 7 فوجی غیر جنگی واقعات میں جان سے گئے

واشنگٹن (آئی این پی) آبنائے ہرمز میں امریکی بحری جہاز پر ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز میں دو ہفتے قبل ایرانی حملے میں 8 امریکی فوجی زخمی ہوئے۔ امریکی حکام کی تصدیق کی ہے کہ ایرانی فوج نے امریکی جہاز کو کروز میزائل سے نشانہ بنایا تھا۔ واضح رہے کہ رواں ماہ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ ایران جنگ میں کم از کم 22 امریکی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ میں امریکی فوجیوں کی ہلاکتیں پینٹاگون کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہیں۔ دوسری جانب امریکا نے ایران سے جنگ میں 18 فوجیوں کی ہلاکت اور 417 کے زخمی ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ امریکی محکمہ دفاع کے اہلکار جنرل کے مطابق یہ ہلاکتیں جنگ کے پہلے 4 ماہ میں ہوئیں، اسی مدت میں ایرانی حکام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ایس ایس پی انوسٹیگیشن کی ایس ڈی پی او آفس سٹی میں میٹنگ

افسران کی کارکردگی بارے فرد واحد جائزہ، ملیالز زیر تفتیش مقدمات کو حتمائی کی روشنی میں دیکھا جائے

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی انوسٹیگیشن سید اللہ نے ایس ڈی پی او آفس سٹی میں میٹنگ کے دوران افسران کی کارکردگی بارے فرد واحد جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی انوسٹیگیشن سید اللہ کا ایس ڈی پی او آفس سٹی میں میٹنگ کا انعقاد، میٹنگ میں ڈی ایس پی سٹی، ایس ایچ اوز سمیت سرکل تفتیشی افسران اور عہدیدران نے شرکت کی، ایس ایس پی انوسٹیگیشن نے افسران کی کارکردگی کا فرد واحد جائزہ، ملیالز اور ہدایات دیں، ایس ایس پی انوسٹیگیشن سید اللہ کا کہنا تھا کہ قتل اور دیگر سنگین مقدمات میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کو تیزی بڑھاتے ہوئے مقدمات کو میرٹ پر چلایا جائے، زیر تفتیش مقدمات کو حتائج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ایس ایس پی آپریشنز، ایس ایس پی انوسٹیگیشن اور ایس پی سکیورٹی کی بھلی کچہری

تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز طارق محمود، ایس ایس پی انوسٹیگیشن سید اللہ اور ایس پی سکیورٹی اصغر علی گوندل نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں بھلی کچہری کا انعقاد کیا، شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے، سینئر افسران نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مدلک کردہ درخواستوں پر دیئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

راولپنڈی، خاتون کا بچیوں سمیت اغواء کا مقدمہ

قتل کر کے نعش دفنانے والا ملزم گرفتار، بچیاں بازیاب

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) صدر بروٹی کے علاقہ سے خاتون کے 2 بچیوں سمیت اغواء کے مقدمہ میں صدر بروٹی پولیس نے خاتون کو قتل کر کے نعش دفنانے والا ملزم گرفتار کر لیا، پولیس نے خاتون کی دونوں بچیوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا لیا، ملزم خاتون کا دیور ہے، جس نے دیگر افراد کے ساتھ مل کر خاتون کو قتل کیا اور نعش دفنانے کے لیے گڑھا کھود کر دفنا دیا، ابتدائی تفتیش (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

راولپنڈی، ڈکیتی، موٹر سائیکل چوری میں ملوث 3 رکنی گینگ گرفتار

8 مسروقہ دوچھینے گئے موٹر سائیکل، اسلحہ برآمد، ملزمان کو ڈیس کر کے گرفتار کیا گیا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) وارث خان پولیس نے ڈکیتی اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 3 رکنی گینگ گرفتار کر کے 8 مسروقہ دوچھینے گئے موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق وارث خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 3 رکنی گینگ کو گرفتار کر لیا، زیر حراست گینگ سے 8 مسروقہ دوچھینے گئے موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد ہوا، وارث خان پولیس نے گینگ کے سرغنہ سمیت 3 ملزمان کو ڈیس کر کے گرفتار کیا، ایس پی سول لائنز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)



اسلام آباد، پارلیمانی سیکرٹری فرح ناز خٹک علاقوں کا دورہ کر رہی ہیں

آئی جی اسلام آباد کا تھانہ آبپارہ کا دورہ

پولیس افسران و اہلکاروں کو دستیاب سہولیات، مجموعی انتظامات کا جائزہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے سہولت مراکز کے انچارجز سے اہم میٹنگ میں تمام افسران کو سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید موثر بنانے اور شہریوں کی سہولت کو اولین ترجیح دینے کے احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد علی وسیم نے سہولت مراکز کے انچارجز سے اہم اجلاس کیا اور پولیس اسٹیشن آبپارہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہریوں کو فراہم کی جانے والی پولیس سہولیات، سروس ڈیلیوری اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا، اجلاس کے دوران ڈی آئی جی اسلام آباد نے ہدایت کی کہ شہریوں کو بہتر، شفاف، بروقت اور باعزت انداز میں پولیس خدمات فراہم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

آئی جی اسلام آباد کا تھانہ آبپارہ کا دورہ

پولیس افسران و اہلکاروں کو دستیاب سہولیات، مجموعی انتظامات کا جائزہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے سہولت مراکز کے انچارجز سے اہم میٹنگ میں تمام افسران کو سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید موثر بنانے اور شہریوں کی سہولت کو اولین ترجیح دینے کے احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد علی وسیم نے سہولت مراکز کے انچارجز سے اہم اجلاس کیا اور پولیس اسٹیشن آبپارہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہریوں کو فراہم کی جانے والی پولیس سہولیات، سروس ڈیلیوری اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا، اجلاس کے دوران ڈی آئی جی اسلام آباد نے ہدایت کی کہ شہریوں کو بہتر، شفاف، بروقت اور باعزت انداز میں پولیس خدمات فراہم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

جناح ہاؤس حملہ کیس، پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش

لاہور (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر اور پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کو جناح ہاؤس حملہ کیس میں لاہور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ حماد اظہر کو 21 روز جسمانی ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد عدالت میں پیش کیا گیا جہاں کیس کی مزید کارروائی جاری ہے۔ عدالت میں پیشی کے موقع پر حماد اظہر نے پریزن وین سے میڈیا سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم پانی پی ٹی آئی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

سلاخوں کے پیچھے مہارت، ڈاکٹر یاسمین کی کشیدہ کاری کے چرچے

جب حالات قابو میں نہ ہوں تو تخلیق ہی سکون کا ذریعہ ہوتی ہے، یاسمین راشد

ہر ٹانکا صبر کی علامت اور ہر رنگ امید کی کرن ہے، جب محسوس ہو کہ وقت تھم گیا ہے

لاہور (آئی این پی) پی ٹی آئی کی 76 سال کی اسیر رہنما سابق صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد نے قید کے دوران تکیوں اور سوتی کپڑے پر ہاتھ سے خوبصورت کشیدہ کاری کی ہے۔ اسیری کے دوران ڈاکٹر یاسمین راشد نے تکیوں اور سوتی کپڑے پر ہاتھ سے خلقت رنگوں کے دھاگوں اور سوئی سے اس قدر خوبصورت کڑھائی کی کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔ اس کڑھائی میں کہیں پانی، گھوڑا، ہرن اور خوبصورت بادبان نمودار ہوتی ہیں تو کہیں پرندے، پھول اور گل بوٹے۔ پھول اور گل بوٹے، ڈاکٹر یاسمین راشد نے اپنے اندر چھپی بہار کے بھی رنگ ان تکیوں اور سوتی کپڑے پر بکھیر دیے ہیں۔ ڈاکٹر یاسمین راشد کا کہنا ہے کہ یہ تکیے کسی اسٹوڈیو میں نہیں بلکہ پس زنداں کی گئی ہے، ہر ٹانکا صبر کی علامت اور ہر رنگ امید کی کرن ہے، جب محسوس ہو کہ وقت تھم گیا ہے اور روح بے چین ہو تو انہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

تعلیم ہنر کیساتھ بچوں کی اخلاقی و روحانی تربیت ضروری ہے، زوبیہ خورشید

اعتماد، اخلاق، برداشت، تخلیقی سوچ اور مثبت مواقع فراہم کریں تو یہی بچے کل معاشرے اور ملک کا روشن مستقبل بن سکتے ہیں

شاہین یوتھ فورم نیلہ بٹ کے جملہ عہدیداران منتظمین کی کاوشوں کو خراج تحسین، والدین بچوں کو موبائل سے دور رکھیں، خطاب

دھیرکوٹ (نمائندہ خصوصی) رکن قانون ساز اسمبلی زوبیہ خورشید راجہ نے یوتھ فورم نیلہ بٹ کے زیر اہتمام منعقدہ ایوارڈ شو میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب محض یہ پیغام دینے ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ اعتماد، اخلاق، برداشت، تخلیقی سوچ اور مثبت مواقع فراہم کریں تو یہی بچے کل ہمارے معاشرے اور ملک کا روشن مستقبل بن سکتے ہیں۔ ہر بچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک منفرد صلاحیت لے کر دنیا میں آتا ہے۔ کسی میں بولنے کا ہنر ہے، کسی میں لکھنے کا کسی میں کھیل کا کسی میں فن تقریر کا کسی میں مصوری کا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)



سوہاوہ وزیر صحت کالسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی سرگودھا کے دورے کے موقع پر چیئرمین مہران کے ہمراہ گروپ فوٹو

سلام انکار و بار اور تجارت کیلئے واضح اصول وضع کئے ہیں، انجمن تاجران باغ

رزق حلال کمانا بذات خود ایک عبادت ہے جبکہ تجارت پیغمبروں کا پیشہ اور سنت ہے، حافظ طارق، عطاء اللہ شاہ، اعجاز کھٹانہ

تاجر کاروبار میں حلال وحرام کی تمیز، ناپ تول میں دیانت، گاہک کیساتھ حسن سلوک اور معاملات میں شفافیت کو ترجیح دیں، خطاب

باغ (نمائندہ خصوصی) انجمن تاجران پونچھ ڈویژن کے صدر حافظ طارق محمود، مرکزی جامع مسجد باغ کے خطیب مولانا سید عطاء اللہ شاہ اور سابق اسپیکر و قانون ساز اسمبلی حلقہ شرقی باغ چودھری اعجاز احمد کھٹانہ نے کہا ہے کہ رزق حلال کمانا بذات خود ایک عبادت ہے جبکہ تجارت پیغمبروں کا پیشہ اور سنت ہے۔ اسلام نے کاروبار اور تجارت کے لیے واضح اصول وضع کیے ہیں۔ اگر تاجر دیانت داری، امانت، صداقت، حسن اخلاق اور سنت نبویؐ کی تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے کاروبار کریں تو تجارت و صرف دنیاوی ترقی اور خوشحالی کا ذریعہ بنتی ہے بلکہ آخرت میں بھی کامیابی کا سبب بن سکتی ہے۔ تاجروں کو چاہیے کہ وہ اپنے کاروبار میں حلال وحرام کی تمیز، ناپ تول میں دیانت، گاہک کے ساتھ حسن سلوک اور معاملات میں شفافیت کو اولین ترجیح دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میاں بی ہوٹل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

شکھائی تعاون تنظیم کا کوآرڈینیشن اجلاس شروع، بھارتی وفد کی اسلام آباد آمد

اسلام آباد (آئی این پی) شکھائی تعاون تنظیم کے کوآرڈینیشن اجلاس میں شرکت کیلئے بھارتی وفد پاکستان پہنچ گیا۔ پاکستان میں شکھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارے کی ایک سالہ صدارت کے دوران تنظیم کو آرڈینیٹر نے کا پہلا اجلاس پیر کے روز شروع ہو چکا ہے، اس میں آئندہ سال اکتوبر میں اسلام آباد میں ہونے والے سربراہی اجلاس کی تیاری کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ تین روزہ اجلاس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

غیر ملکی لڑکی سے مبینہ اجتماعی زیادتی کے مقدمے میں دو مرکزی ملزمان گرفتار

ملزمان تنویر اور محسن کو اتوار کی رات راوی روڈ اور نندر کے علاقوں سے گرفتار کیا گیا

تینوں افراد نے اسے اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا اور بعد ازاں فلیٹ میں دو پہر 2 بجے تک بند رکھا

لاہور (خصوصی رپورٹر) پولیس نے ڈیفنس سی کے علاقے میں غیر ملکی لڑکی سے مبینہ اجتماعی زیادتی کے مقدمے میں دو مرکزی ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ تیسرے ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے ملزمان تنویر اور محسن کو اتوار کی رات راوی روڈ اور نندر کے علاقوں سے گرفتار کیا۔ ڈیفنس سی پولیس نے تنظیم کے روز تھانہ باغبان سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ لڑکی کی درخواست پر مقدمہ درج کیا تھا۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ وہ ویزہ لگوانے کے لیے ایجنٹ کے پاس گئی تھی، ملزمان نے اسے زبردستی اغوا کر لیا۔ کیا تھا۔ پولیس کے مطابق اغوا کاروں نے لڑکی کو 2 بجے تک بند رکھا اور بعد ازاں فلیٹ میں دو پہر 2 بجے تک بند رکھا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

ایسد اڈ ڈینگی اقدامات، ان برسٹ کیسز میں نمایاں کمی آئی

ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی

گزشتہ برس 635 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے رواں برس یہ تعداد 27 ہے، ضلع بھر میں ڈینگی سے متاثرہ 9 مریض زیر علاج ہیں

6 سو 78 ٹیموں کو سر بہر، 28 لاکھ 32 ہزار سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا، شہریوں سے ہر ممکن تعاون کریں، انتظامیہ

راولپنڈی (خبر نگار) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی راولپنڈی اور لائنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے انسداد ڈینگی اقدامات کا سلسلہ ضلع بھر میں جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق انسداد ڈینگی ٹیموں کی جانب سے ضلع بھر میں انسداد ڈینگی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی راولپنڈی اور لائنز ڈیپارٹمنٹس کی جانب سے انسداد ڈینگی اقدامات کے باعث رواں برس ڈینگی کیسز میں نمایاں کمی آئی ہے۔ گزشتہ برس 635 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے جبکہ رواں برس یہ تعداد 27 ہے۔ اس وقت ضلع بھر میں ڈینگی سے متاثرہ 9 مریض داخل ہیں۔ رواں برس ضلع بھر میں ڈینگی سے متاثرہ 9 مریض داخل ہیں۔ رواں برس ضلع بھر میں ڈینگی سے متاثرہ 9 مریض زیر علاج